جزاء اللہ عدوہ بابائہ

ختم النبوۃ

۱۳۱۷

اعلیحضرت احمد رضا خان بریلویؒ

مکتبہ نبویہ ○ لاہور

جناب رسالتمآب ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلّم پر ایک لاجواب کتاب

المسمّٰی بہٖ

جزاء اللہ عدوہ باباۂ

ختم النبوّت

تصنیف لطیف

اعلیٰحضرت امام اہل سنّت مجدد مأتہ حاضرہ امام ملّت طاھرہ
الشاہ مولینا احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ

مکتبہ نبویہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

نام کتاب ——— جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوۃ

موضوع ——— ختم نبوت

تصنیف ——— اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ

کتابت ——— محمد شریف گل

تعداد ——— ایک ہزار

مطبع ——— کمبائن پریس لاہور

ناشر ——— مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ۔ لاہور

طباعت ——— ۱۹۸۸ء

قیمت ——— روپے

Butt

ساتھ اسے دل میں رکھا یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے مجھے خبر رونق افروزی پہنچی میں نے تکبیر کہی میری پھوپھی بولی اگر تم موسیٰ بن عمران علیہ الصلاۃ والسلام کا آنا سنتے تو اس سے زیادہ کیا کرتے میں نے کہا اے پھوپھی خدا کی قسم وہ موسیٰ بن عمران کے بھائی ہیں جس بات پر موسیٰ بھیجے گئے تھے اسی پر یہ بھی مبعوث ہوئے ہیں وہ بولی یا ابن اخی اھو النبی الذی کنا نخبر بہ انہ یبعث مع الساعۃ اے میرے بھتیجے کیا یہ وہ نبی ہیں جن کی ہم خبر دیئے جاتے تھے کہ وہ قیامت کے ساتھ مبعوث ہوں گے میں نے کہا ہاں الحدیث۔

خطیب و ابن عساکر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں انا احمد و محمد والحاشر والمقفی والخاتم میں احمد ہوں اور محمد اور تمام جہان کو حشر دینے والا اور سب انبیاء کے پیچھے آنے والا اور نبوت ختم فرمانے والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

ہجرت حضرت عباس

ابو یعلی و طبرانی و شاشی و ابو نعیم فضائل الصحابہ میں اور ابن عساکر و ابن النجار حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موصولاً اور رویانی و ابن عساکر محمد بن شہاب زہری سے مرسلاً راوی حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہما عم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں (مکہ معظمہ سے) عرضی حاضر کی کہ مجھے اذن عطا ہو تو ہجرت کر کے (مدینہ طیبہ) حاضر ہوں۔ اس کے جواب میں حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ فرمان نافذ فرمایا:

یاعم اقم مکانک الذی انت فیہ فان اللہ یختم بک الھجرۃ کما ختم بی النبوۃ۔ اے چچا اطمینان سے رہو کہ تم ہجرت میں خاتم المہاجرین ہونے والے ہو جس طرح میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

امام اجل فقیہ محدث ابو اللیث سمرقندی تنبیہ الغافلین میں فرماتے ہیں،

حدثنا ابوبکر محمد بن احمد ثنا ابو عمران ثنا عبدالرحمٰن ثنا داؤد ثنا

Butt

۷۔ اُس کی امت مرتبے میں سب سے اگلی اور زمانے میں سب سے پچھلی۔

۸۔ وہ سب انبیا کے پیچھے آیا۔

۹۔ اے محبوب میں نے تجھے آخر النبیین کیا۔

۱۰۔ اے محبوب میں نے تجھے سب انبیا سے پہلے بنایا اور سب کے بعد بھیجا۔

۱۱۔ محمد آخر الانبیا ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

مگر یہ ضال مضل محرف قرآن مغیر ایمان ہے کہ نہ ملئکہ کی سُنے نہ انبیا کی نہ مصطفےٰ کی مانے نہ اُن کے خدا کی سب طرف سے ایک کان گونگا ایک بہرا ایک دیدہ اندھا ایک پھوٹا۔ اپنی ہی ہانک لگائے جاتا ہے کہ یہ سب ناقہمی کے اوہام خیالات عوام میں آخر الانبیاء ہونے میں فضیلت ہی کیا ہے انا للہ وانا الیہ رٰجعون ٥

کذالک یطبع اللہ علیٰ کل قلب متکبر جبار ٥ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب ٥

ہاں ان فوتے حدیثوں میں تین حدیثیں صرف بلفظ خاتمیت بھی ہیں دو حدیث سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ اے چچا جس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نبوت ختم کی تم پر ہجرت کو ختم فرمائے گا۔ جیسے میں خاتم النبیین ہُوا تم خاتم المہاجرین ہو گے شاید وُہ گمراہ یہاں بھی کہہ دے کہ تمام مہاجرین کرام مہاجر بالعرض تھے حضرت عباس مہاجر بالذات ہوئے۔ ایک اور حدیث الٰہی جل وعلا کہ میں ان کی کتاب پر کتابوں کو ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر ادیان شرائع کو۔ او گمراہ اب یہاں بھی کہہ دے کہ اور دین دین بالعرض تھے یہ دین دین بالذات ہے توریت و انجیل و زبور اللہ تعالیٰ کے کلام بالعرض تھے قرآن کلام بالذات ہے مگر ہے یہ کہ:

من لم یجعل اللہ لہ نورا فما لہ من نور ٥ نسأل اللہ العفو والعافیۃ ونعوذ بہ من الحور بعد الکور والکفر بعد الایمان والضلال بعد الھدیٰ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا ومولانا محمد اٰخر المرسلین وخاتم النبیین واٰلہ وصحبہ اجمعین والحمد للہ رب العٰلمین۔